http://www.NastaliqOnline.ir

سورة الكهف

آيات ١ - ١٢

اقبال

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ الَّذِىۡۤ اَنۡزَلَ عَلٰى عَبۡدِهِ الۡكِتٰبَ وَلَمۡ يَجۡعَلْ لَّهٗ عِوَجًا ؕ ۜ ﴿۱﴾ قَيِّمًا لِّيُنۡذِرَ بَاۡسًا
شَدِيۡدًا مِّنۡ لَّدُنۡهُ وَيُبَشِّرَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ الَّذِيۡنَ يَعۡمَلُوۡنَ الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمۡ اَجۡرًا حَسَنًا ۙ ﴿۲﴾
مّٰكِثِيۡنَ فِيۡهِ اَبَدًا ۙ ﴿۳﴾ وَّيُنۡذِرَ الَّذِيۡنَ قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا ۗ ﴿۴﴾ مَا لَهُمۡ بِهٖ مِنۡ عِلۡمٍ وَّلَا
لِاٰبَآئِهِمۡ ؕ كَبُرَتۡ كَلِمَةً تَخۡرُجُ مِنۡ اَفۡوَاهِهِمۡ ؕ اِنۡ يَّقُوۡلُوۡنَ اِلَّا كَذِبًا ﴿۵﴾ فَلَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفۡسَكَ
عَلٰٓى اٰثَارِهِمۡ اِنۡ لَّمۡ يُؤۡمِنُوۡا بِهٰذَا الۡحَدِيۡثِ اَسَفًا ﴿۶﴾ اِنَّا جَعَلۡنَا مَا عَلَى الۡاَرۡضِ زِيۡنَةً لَّهَا
لِنَبۡلُوَهُمۡ اَيُّهُمۡ اَحۡسَنُ عَمَلًا ﴿۷﴾ وَاِنَّا لَجٰعِلُوۡنَ مَا عَلَيۡهَا صَعِيۡدًا جُرُزًا ؕ ﴿۸﴾ اَمۡ حَسِبۡتَ اَنَّ
اَصۡحٰبَ الۡكَهۡفِ وَالرَّقِيۡمِ ۙ كَانُوۡا مِنۡ اٰيٰتِنَا عَجَبًا ﴿۹﴾ اِذۡ اَوَى الۡفِتۡيَةُ اِلَى الۡكَهۡفِ فَقَالُوۡا رَبَّنَاۤ
اٰتِنَا مِنۡ لَّدُنۡكَ رَحۡمَةً وَّهَيِّئۡ لَنَا مِنۡ اَمۡرِنَا رَشَدًا ﴿۱۰﴾ فَضَرَبۡنَا عَلٰٓى اٰذَانِهِمۡ فِى الۡكَهۡفِ
سِنِيۡنَ عَدَدًا ۙ ﴿۱۱﴾ ثُمَّ بَعَثۡنٰهُمۡ لِنَعۡلَمَ اَىُّ الۡحِزۡبَيۡنِ اَحۡصٰى لِمَا لَبِثُوۡۤا اَمَدًا ؏ ﴿۱۲﴾

سُورَةِ الْكَهْف

- سُورَةِ الْكَهْف کی فضیلت کی احادیث
- صحیح مسلم ، سنن الترمذی ، سنن ابو داؤد ، مستدرک للحاکم ، مسند احمد ، سنن النسائی اور شعب الإیمان للبیهقي میں کئی صحابہ سے نقل ہوئی ہیں
- کسی سورۃ کے بارے میں سب سے زیادہ احادیث اسی سورۃ سے متعلق

سُورَةِ الْكَهْف

- عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ , أَنّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ :
- " مَنْ حَفِظَ عَشْرَ آيَاتٍ مِنْ أَوَّلِ سُورَةِ الْكَهْفِ ، عُصِمَ مِنْ فِتْنَةِ الدَّجَّالِ - وفي رواية . من آخر سورة الكهف
- جو شخص سورۃ کہف کی شروع کی دس آیات حفظ کر لے وہ دجال کے فتنے سے محفوظ رہے گا۔ مسلم کی اس حدیث میں اس سورت کی آخری دس آیات کی بھی یہی فضیلت بیان ہوئی ہے۔ صحیح مسلم

سُورَةِ الْكَهْفِ

- عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيّ، قَالَ: مَنْ قَرَأَ سُورَةَ الْكَهْفِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ أَضَاءَ لَهُ مِنَ النُّورِ مَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْبَيْتِ الْعَتِيقِ شعب الإيمان للبيهقي
- جس شخص نے سورۃ الکہف کو پڑھا، وہ اس کے لئے اس کے مقام سے لے کر مکہ تک نور ہو جائے گی
- مَنْ قَرَأَ سُورَةَ الْكَهْفِ فِي يَوْمِ الْجُمُعَةِ أَضَاءَ لَهُ مِنَ النُّورِ مَا بَيْنَ الْجُمُعَتَيْنِ صحيح بخارى
- جو شخص جمعہ کے دن سورۃ کہف پڑھے تو دو جمعوں کے درمیان اس کے لیے نور روشن رہے گا

سُورَةِ الْكَهْف

- عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ , أَنّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ :
- " مَنْ حَفِظَ عَشْرَ آيَاتٍ مِنْ أَوَّلِ سُورَةِ الْكَهْفِ ، عُصِمَ مِنْ فِتْنَةِ الدَّجَّالِ
- جس نے سورۃ الکھف کی پہلی دس آیات یاد کیں تو وہ فتنہ دجال سے بچا لیا جائے گا

وفي رواية . من آخر سورة الكهف ، أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ هَمَّامٍ ، وَهِشَامٍ , وَشُعْبَةَ

کائنات کے دو نظریئے

1. کائنات میں نتائج ہمیشہ اسباب سے وجود میں آتے ہیں **Cause & Effects**

- بغیر اسباب کے نتائج یا مسببات کو وجود میں نہیں لایا جاسکتا
- اسباب و نتائج کے درمیان کوئی تیسری طاقت کارفرما نہیں

نتائج:

- ظاہری اسباب میں پھنس کے رہ جانا
- ظاہری اشیاء، اسباب و وسائل کے علاوہ ہر چیز کا انکار کیا
- اللہ، اسکی کی حاکمیت، حشر نشر، اور غیب کی ہر چیز کا انکار

کائنات کے دو نظریئے

2. طبعی اسباب، قدرتی طاقتوں، خزانوں، اشیاء کی خاصیتوں سے ماوراء اور بالاتر ایک غیبی قوت ہے

- اسی کے ہاتھ اسباب و علل کی باگ ڈور ہے
- تمام اسباب اس کے ارادو مشیت اور حکم و اشارہ کے تابع

نتائج :

- یہ نظریہ ایمان، عمل صالح، اخلاقِ عالیہ، کائنات کے رب کی اطاعت، عبادت، عدل وانصاف، رحمت و محبت پیدا کرتا ہے

سُورَةِ الْكَهْفْ

- سورۃ کہف ان دو متضاد نظریوں، دو عقیدوں اور دو قسم کی نفسیات کی کہانی ہے
  - ایک مادیت اور مادی چیزوں پہ عقیدہ
  - دوسرے ایمان باللہ، ایمان بالغیب اور انکے نتیجے میں پیدا ہونے والے عقائد، اعمال، اخلاق اور نتائج و آثار
- اس سورۃ میں پہلے نظریے کو اختیار کرنے کے خلاف آگہی دی گئی جو صرف مادے اور اسکے مظاہر پر یقین رکھتا ہے

موضوع کے حوالے سے اس سورۃ کے اہم الفاظ Key words

- ایمان (اٰمَنُوْا بِرَبِّهِمْ) 9
- انکار یا کفر (أُولٰٓئِكَ الَّذِينَ كَفَرُوا) 6
- زینت (زِيْنَةٌ) 3
- حیٰوۃ الدنیا (الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا) 4
- مال و اولاد (اَلْمَالُ وَالْبَنُوْنَ) 3
- نیک اعمال (وَالْبٰقِيٰتُ الصّٰلِحٰتِ) 4
- سبب / اسباب (وَاٰتَيْنٰهُ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ سَبَبًا) 4

سورت کا موضوع

- اِنَّا جَعَلْنَا مَا عَلَى الْاَرْضِ زِيْنَةً لَّهَا لِنَبْلُوَهُمْ اَيُّهُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ۝٧

- واقعہ یہ ہے کہ یہ جو کچھ سر و سامان بھی زمین پر ہے اس کو ہم نے زمین کی زینت بنایا ہے تاکہ ان لوگوں کو آزمائیں ان میں کون بہتر عمل کرنے والا ہے

- اَلْمَالُ وَالْبَنُوْنَ زِيْنَةُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَالْبٰقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَّ خَيْرٌ اَمَلًا ۝٤٦

- یہ مال اور یہ اولاد محض دنیوی زندگی کی ایک ہنگامی آرائش (زینت) ہے اصل میں تو باقی رہ جانے والی نیکیاں ہی تیرے رب کے نزدیک نتیجے کے لحاظ سے بہتر ہیں اور اُنہی سے اچھی امیدیں وابستہ کی جا سکتی ہیں

سورت کا موضوع

- قُلۡ هَلۡ نُنَبِّئُكُمۡ بِالۡاَخۡسَرِيۡنَ اَعۡمَالًا ؕ﴿۱۰۳﴾
- اے نبی ﷺ ! ان سے کہو، کیا ہم تمہیں بتائیں کہ اپنے اعمال میں سب سے زیادہ ناکام و نامراد لوگ کون ہیں
- اَلَّذِيۡنَ ضَلَّ سَعۡيُهُمۡ فِى الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا وَهُمۡ يَحۡسَبُوۡنَ اَنَّهُمۡ يُحۡسِنُوۡنَ صُنۡعًا ﴿۱۰۴﴾
- وہ کہ دنیا کی زندگی میں جن کی ساری سعی و جہد راہِ راست سے بھٹکی رہی اور وہ سمجھتے رہے کہ وہ سب کچھ ٹھیک کر رہے ہیں

سورت کا موضوع

- أُولَٰٓئِكَ ٱلَّذِينَ كَفَرُوا۟ بِـَٔايَٰتِ رَبِّهِمْ وَلِقَآئِهِۦ فَحَبِطَتْ أَعْمَٰلُهُمْ فَلَا نُقِيمُ لَهُمْ يَوْمَ ٱلْقِيَٰمَةِ وَزْنًا ﴿١٠٥﴾

- یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنے رب کی آیات کو ماننے سے انکار کیا اور اس کے حضور پیشی کا یقین نہ کیا (ملاقاتِ رب کا انکار کیا) اس لیے ان کے سارے اعمال ضائع ہو گئے، قیامت کے روز ہم انہیں کوئی وزن نہ دیں گے

سورت کا موضوع

- سورۃ میں چار واقعات

1. قصہ اصحابِ کہف
2. باغ والوں کا قصہ
3. قصۂ موسیٰؑ و خضرؑ
4. قصہ ذوالقرنین

- ان چاروں واقعات میں کیا مشترک ہے ؟

سورت کا موضوع

ایمان و مادیت کی کشمکش

سورت کے سب واقعات، حکایات، اشارات، تماثیل اور مواعظ بالواسطہ یا بلاواسطہ انھی معانی کی طرف اشارہ کرتے ہیں

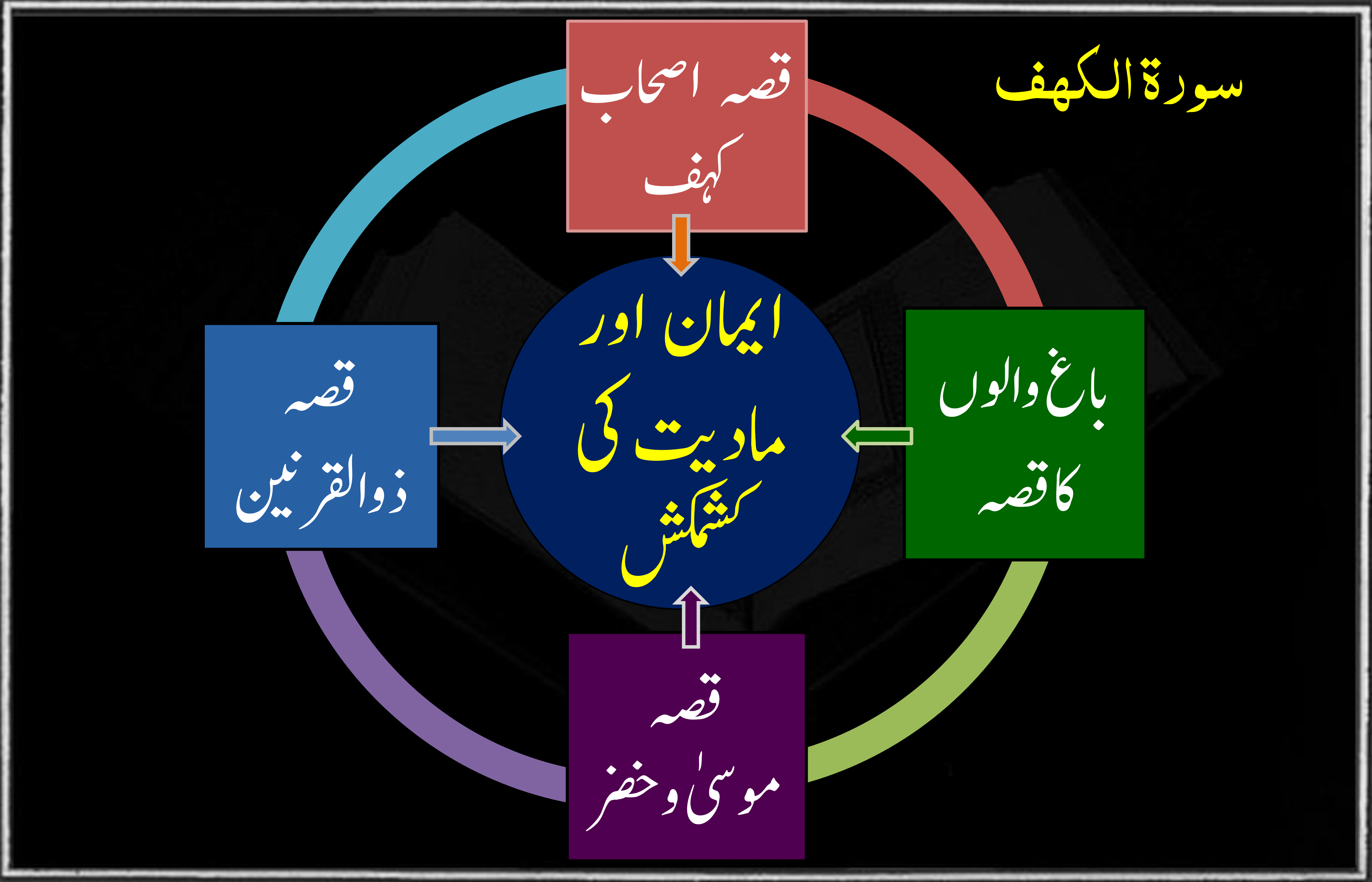
سورۃ الکھف
قصہ اصحاب کہف
باغ والوں کا قصہ
قصہ موسیٰ وخضر
قصہ ذوالقرنین
ایمان اور مادیت کی کشمکش

عہد آخر کے فتنوں سے سورت کہف کا تعلق

- عہدِ آخر کے فتنوں کا سب سے بڑا علمبردار دجال (احادیث کی روسے)
- دجال

1. ایک معین کردار
2. دجل وفریب اور جھوٹ کی دعوت کے علمبردار

لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يُبْعَثَ دَجَّالُونَ كَذَّابُونَ قَرِيبًا مِنْ ثَلَاثِينَ كُلُّهُمْ يَزْعُمُ أَنَّهُ رَسُولُ اللَّهِ

-البخاري ومسلم والترمذي وأبو داود

3. دجال کے مکروفریب کو پروان چڑھانے والا نظام

عہد آخر کے فتنوں سے سورت کہف کا تعلق

- حدیث میں اس سورت کی دجال کے فتنے سے حفاظت کی بڑی فضیلت آئی ہے جو آخری زمانے میں نکلے گا
- اسکی وجہ وہ عجیب معاملات اور نشانیاں ہیں جو اس سورۃ میں پوشیدہ ہیں
- جو اس میں تدبر سے کام لیگا وہ کسی فتنہ میں گرفتار نہ ہوگا میرے نزدیک اسکا یہ وصف کسی ایسی خاصیت اور تاثیر کی وجہ سے جس سے رسول اللہ ﷺ واقف تھے
- مجمع بحار انوار از علامہ محمد طاہر پٹنی (متوفی ۹۸۶ھ)

عہد آخر کے فتنوں سے سورت کہف کا تعلق

- اس سورۃ میں ایسی رہنمائی موجود ہے جو...
  - جو ہر دور میں ، ہر جگہ دجال ، دجالی فتنوں اور دجالی نظام کو نامزد کر سکتی ہے
  - اس بنیاد سے آگاہ کر سکتی ہے جس پر دجالی فتنہ اور اسکی دعوت و تحریک قائم ہے
  - یہ سورۃ دجالی نظام کے علمبرداروں، انکے طرزِ فکر اور نظامِ زندگی کی بڑی وضاحت اور قوت کے ساتھ نفی کرتی ہے

دجالی نظام

- دنیا کی ظاہری چمک دمک
- اسکی مال و متاع، اسکے مادی وسائل، اسکے اسباب و ذرائع میں کھو جانا سب سے بڑا دجل، دھوکہ وفریب ہے
- مذہب بیزار، آخرت سے بے پرواہ، روحانیت سے منکر
- اخلاق سے عاری خالصتاً مادیت پرست، جھوٹ پہ مبنی، سود میں گندھا ہوا نظام ہی

دجالی نظام ہے

دجالی نظام

- صہیونیت، سود خور بینکرز، ملٹی نیشنل کمپنیاں اور بے کردار کرپٹ حکمران اس کے شراکت دار (Partners) ہیں
- بے لگام ، اخلاقی حدود و قیود سے عاری میڈیا اسکا ہتھیار
- ایمان اور آخرت کی فکر کی بیخ کنی اسکا ہدف
- نت نئی ایجادات اسکی کشش attractions
- اخلاق اور خاندانی نظام کی تباہی اسکے اعلیٰ اہداف High Targets

دجالی نظام کے خوشنما مظاہر یا slogans

- حریت
- جمہوریت
- اشتراکیت
- معیار زندگی کی بلندی
- معاشی خوشحالی
- فلاحی ریاست
- سیکولرزم

دجالی نظام کے خوشنما مظاہر یا slogans

- انسانی حقوق Human Rights
- فنون لطیفہ Fine Arts
- قانون و دستور
- مساویانہ حقوق (مرد وزن)
- تحریک حقوق نسواں Feminist movement
- ہم جنس پرستی Same Sex marriages
- فرائڈ اور ڈارونزم Darwinism & Freud Theories

معاشی، سیاسی اور سماجی طور سے پوری دنیا
اس ابلیسی دجالی نظام کی لپیٹ میں ہے

عالمِ اسلام اسکا خاص ہدف

ہے اگر مجھ کو خطر کوئی تو اس امت سے ہے
جس کی خاکستر میں ہے اب تک شرارِ آرزو

دجالی نظام

- موجودہ دجالی تہذیب و تمدن ۱۷ ویں صدی میں پیدا ہوا
- ۳ صدیوں تک پروان چڑھتا رہا
- بیسویں صدی میں پک کر تیار ہو گیا
- اکسویں صدی میں اپنے نقطہء عروج کو
- اپنے رہبرِ اعظم (دجالِ اعظم) کی راہ دیکھ رہا ہے
- اسکی آمد کا سٹیج تیار ہو چکا ہے

اس سورت کا ربط

- اس سورت کا پچھلی سورت (بنی اسرائیل) کے ساتھ جوڑا ہے
- دونوں سورتوں کے بارہ بارہ رکوع ہیں اور آیات کی تعداد بھی تقریباً برابر ہے
- سورۃ بنی اسرائیل کی آخری آیت اور سورۃ الکھف کی ابتدائی آیت میں ایک خاص ربط و تعلق ہے جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ دونوں سورتیں ایک ساتھ قرآن میں وارد ہوئی ہیں اور باہم مربوط (interlocked) ہیں
- سورۃ بنی اسرائیل کی آخری آیت کا آغاز (وَقُلِ الۡحَمۡدُ لِلّٰهِ الَّذِىۡ) کے الفاظ سے ہو رہا ہے، یعنی اس میں اللہ تعالیٰ کی حمد کا حکم دیا جا رہا ہے، جبکہ سورۃ الکھف کا آغاز (اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ الَّذِىۡ) کے الفاظ سے ہو رہا ہے۔ گویا یہاں اس حکم کی تعمیل ہو رہی ہے

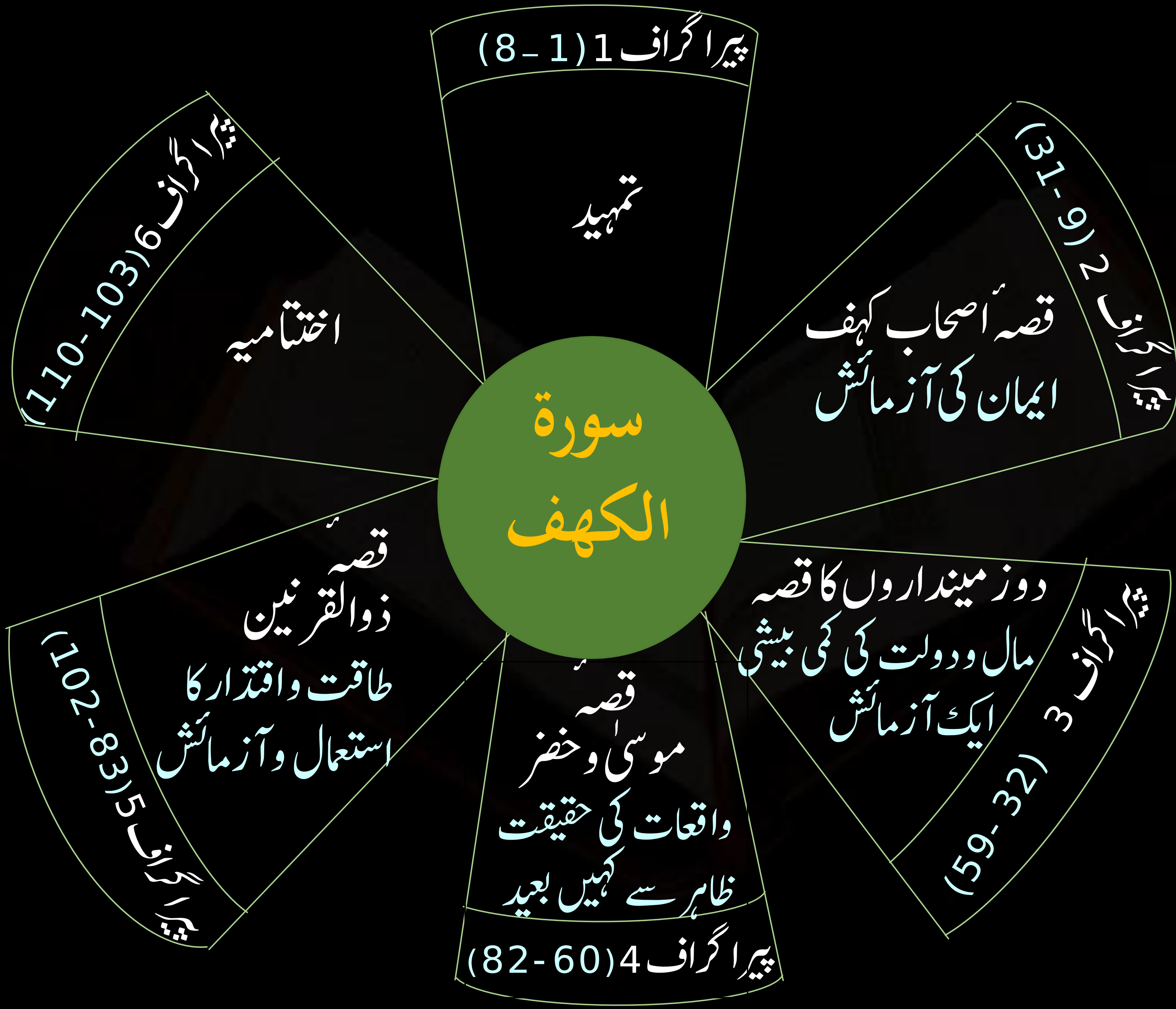

سورة الكهف
پیراگراف 1 (1-8)
تمہید
پیراگراف 2 (9-31)
قصۂ اصحاب کہف
ایمان کی آزمائش
پیراگراف 3 (32-59)
دو زمینداروں کا قصہ
مال و دولت کی کمی بیشی
ایک آزمائش
پیراگراف 4 (60-82)
قصۂ موسیٰ و خضر
واقعات کی حقیقت
ظاہر سے کہیں بعید
پیراگراف 5 (83-102)
قصۂ ذوالقرنین
طاقت و اقتدار کا
استعمال و آزمائش
پیراگراف 6 (103-110)
اختتامیہ

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ الَّذِیۡۤ اَنۡزَلَ عَلٰی عَبۡدِهِ الۡکِتٰبَ وَلَمۡ یَجۡعَلۡ لَّهٗ عِوَجًا ؕ سکتہ ①

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ - سب تعریف اللہ کے لیئے

الَّذِیۡۤ اَنۡزَلَ - جس نے نازل کی

عَلٰی عَبۡدِهِ - اپنے بندے پر

الۡکِتٰبَ - کتاب (قرآنِ حکیم)

وَلَمۡ - اور نہیں

یَجۡعَلۡ - بنایا

لَّهٗ - اس میں

عِوَجًا - کوئی ٹیڑھ (کجی) (پیچیدگی، ٹیڑھا پن، عیب واختلاف..)

http://www.NastaliqOnline.ir

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ الَّذِیۡۤ اَنۡزَلَ عَلٰی عَبۡدِہِ الۡکِتٰبَ وَلَمۡ یَجۡعَلۡ
لَّہٗ عِوَجًا ؕ سکتہ ﴿۱﴾

سب تعریف اللہ کے لئے ہے جس نے اپنے بندے پر یہ
کتاب نازل کی اور اس میں کوئی ٹیڑھ نہ رکھی

Praise be to Allah, Who hath sent to His Servant the Book, and hath allowed therein no Crookedness:

اقبال

اس کتاب حکیم میں کسی طرح کی کوئی کجی نہیں

- اس کے زبان وبیان کے اعتبار سے اور اسکی ہدایت وراہنمائی کے اعتبار سے....
- قُرۡاٰنًا عَرَبِيًّا غَيۡرَ ذِىۡ عِوَجٍ لَّعَلَّهُمۡ يَتَّقُوۡنَ۔ الزمر : ۲۸ واضح قرآن، جس میں کوئی کجی نہیں، تاکہ وہ بچ جائیں اِنَّ هٰذَا الۡقُرۡاٰنَ يَهۡدِىۡ لِلَّتِىۡ هِىَ اَقۡوَمُ وَيُبَشِّرُ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ...
- یہ انسان کو گمراہیوں کے اتھاہ اندھیروں سے نکال کر ایمان وہدایت کی روشنی اور عظیم دولت سے نوازتی اور سرفراز کرتی ہے
- اس نعمت عظمی کا تقاضا یہ ہے کہ بندے دل وجان سے اس کو اپنائیں اور صدق دل سے اس کے حضور جھک جائیں اور زندگی بھر اور اس کے ہر موڑ پر اس کے حضور جھکے ہی رہیں کہ اسی میں ان کا بھلا ہے دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی

قَيِّمًا لِّيُنذِرَ بَأْسًا شَدِيدًا مِّن لَّدُنْهُ وَيُبَشِّرَ الْمُؤْمِنِينَ

قَيِّمًا - ٹھیک سیدھی

لِّيُنذِرَ - تاکہ وہ خبردار کرے

بَأْسًا شَدِيدًا - ایک شدید سختی سے (جو)

مِّن لَّدُنْهُ - اس (اللہ) کے پاس سے ہو گی

لَدَىْ اور لَدُنْ - ایک ہی لفظ اور معنی (پاس) -

○ لَدَىْ پہ اگر مِن آجائے تو یہ لَدُنْ سے بدل جاتا ہے

رَبِّ هَبْ لِي مِنْ لَدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً.. 3/38

وَأَلْفَيَا سَيِّدَهَا لَدَى الْبَابِ 12/25

وَيُبَشِّرَ - اور تاکہ وہ بشارت دیں

الْمُؤْمِنِينَ - ان ایمان لانے والوں کو جو

الَّذِيۡنَ يَعۡمَلُوۡنَ الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمۡ اَجۡرًا حَسَنًا ۙ ٢

الَّذِيۡنَ - وہ لوگ جو

يَعۡمَلُوۡنَ - عمل کرتے ہیں

الصّٰلِحٰتِ - نیک

اَنَّ لَهُمۡ - کہ ان کے لیئے (ہے)

اَجۡرًا - اجر

حَسَنًا - بہت اچھا

http://www.NastaliqOnline.ir

قَيِّمًا لِّيُنْذِرَ بَاْسًا شَدِيْدًا مِّنْ لَّدُنْهُ وَيُبَشِّرَ الْمُؤْمِنِيْنَ
الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ اَجْرًا حَسَنًا ۙ ﴿٢﴾

ٹھیک ٹھیک سیدھی بات کہنے والی کتاب، تاکہ وہ لوگوں کو خدا کے سخت
عذاب سے خبردار کردے، اور ایمان لاکر نیک عمل کرنے والوں کو
خوشخبری دیدے کہ ان کے لیے اچھا اجر ہے

(He has made it) straight, to give warning of stern punishment
from Him, and to bring unto the believers who do good works
the news that theirs will be a fair reward

اقبال

قَيِّمًا لِّيُنذِرَ بَأْسًا شَدِيدًا مِّن لَّدُنْهُ وَيُبَشِّرَ الْمُؤْمِنِينَ

- قیم کے معنی سیدھی و مستقیم اور قائم و باقی رکھنے والی
- یہ کتاب حکیم صحیح، درست اور مستقیم تعلیمات کی حامل اور بندوں کو دارین کی سعادتوں سے بہرہ ور کرنے والی کتاب ہے
- یہ بندوں کیلئے دنیا و آخرت کے فوائد و مصالح کو بیان کرنے والی اور سابقہ آسمانی کتابوں کی تعلیمات کی حامل اور جامع اور ان کی امین و پاسدار کتاب ہے۔
- انذار (خبردار کرنا) اور تبشیر (خوشخبری سنانا) اس کتاب کے اصل اور بنیادی مقاصد
- اس آیت میں بَأْسًا شَدِيدًا (ایک شدید سختی) سے کیا مراد ہے؟
- لفظ بَأْسًا کو اگر جنگ کے معنی میں لیا جائے جیسے قرآن میں دوسرے مقامات پر ہے تو بعض علماء نے اس سے المَلحَمةُ الْعُظمٰی مراد لیا ہے یعنی فتنہ دجال اور اسکی جنگ

مَّاكِثِيۡنَ فِيۡهِ اَبَدًا ۙ ﴿۳﴾ وَّيُنۡذِرَ الَّذِيۡنَ قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا ۗ ﴿۴﴾

مَّاكِثِيۡنَ - وہ رہیں گے

مَكَثَ يَمْكُثُ رہنا، بسنا....

فِيۡهِ اَبَدًا - اس میں ہمیشہ

وَّيُنۡذِرَ - اور (تاکہ) وہ خبردار کرے

أنْذَرَ يُنْذِرُ، إنْذارًا خبردار کرنا (IV)

الَّذِيۡنَ - ان لوگوں کو

قَالُوا - کہا (جنھوں نے)

اتَّخَذَ اللّٰهُ - بنایا اللہ نے

اِتَّخَذَ يَتَّخِذُ، اِتِّخاذًا بنانا (VIII)

وَلَدًا - ایک بیٹا

http://www.NastaliqOnline.ir

مَّاكِثِيْنَ فِيْهِ اَبَدًا ۙ ﴿۳﴾ وَّيُنْذِرَ الَّذِيْنَ قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ

وَلَدًا ۗ ﴿۴﴾

جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے اور اُن لوگوں کو ڈرا دے جو کہتے

ہیں کہ اللہ نے کسی کو بیٹا بنایا ہے

Wherein they shall remain for ever:

And warn those who say: Allah has begotten a son.

اقبال

وَّيُنْذِرَ الَّذِيْنَ قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا ۝۴

- اللہ کے ساتھ شرک کرنے والوں کیلئے بطور خاص انذار
- خواہ یہود و نصاری، جنہوں نے حضرت عزیر (علیہ السلام) اور حضرت عیسیٰ (علیہ السلام) کو اللہ تعالیٰ کی اولاد قرار دیا یا مشرکین عرب وغیرہ جنہوں نے فرشتوں کو خدا کی بیٹیاں کہا۔ یا وہ کلمہ گو مشرک جنہوں نے اپنے خود ساختہ فلسفوں، من گھڑت مفروضوں اور ڈھکوسلوں کی بناء پر اللہ کے کچھ بندوں کو خدائی حقوق واختیار میں شریک قرار دیا سب اس انذار کے مخاطبین ہیں
- اللہ کے نزدیک یہ بہت بڑی بات (اور شرک) ہے کہ اللہ نے فرمایا:

آسمان قریب ہیں کہ اس سے پھٹ پڑیں اور زمین شق ہو جائے اور پہاڑ ڈھے کر گر پڑیں۔ کہ انھوں نے رحمٰن کے لیے کسی اولاد کا دعویٰ کیا۔ حالانکہ رحمٰن کے لائق نہیں کہ وہ کوئی اولاد بنائے۔ آسمانوں اور زمین میں جو کوئی بھی ہے وہ رحمٰن کے پاس غلام بن کر آنے والا ہے (سورۃ مریم)

مَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ وَّلَا لِاٰبَآئِهِمْ ؕ كَبُرَتْ كَلِمَةً تَخْرُجُ مِنْ اَفْوَاهِهِمْ ؕ

مَا - نہیں (ہے)

لَهُمْ بِهٖ - ان کو اس کا

مِنْ عِلْمٍ - کوئی علم

وَّلَا - اور نہ

لِاٰبَآئِهِمْ - ان کے آباؤاجداد کو

كَبُرَتْ - بڑی ہے

كَلِمَةً - بات

تَخْرُجُ - (جو) نکلتی ہے

كَبُرَتۡ كَلِمَةً تَخۡرُجُ مِنۡ اَفۡوَاهِهِمۡ ؕ اِنۡ يَّقُوۡلُوۡنَ اِلَّا كَذِبًا ﴿۵﴾

مِنۡ اَفۡوَاهِهِمۡ - ان کے مونہوں سے

- فاہ کی جمع أَفْوَاهٌ (منہ)- قرآن میں یہ لفظ جھوٹ بولنے کے لیئے بھی آیا ہے
- اردو میں : افواہ (جھوٹی خبر کے لیئے) یعنی منہ کی بات

اِنۡ - نہیں

اِنْ اگر اِلّا کے ساتھ آئے تو نفی کے معنی دیتا ہے

يَّقُوۡلُوۡنَ - وہ کہتے

اِلَّا - مگر

كَذِبًا - ایک جھوٹ

مَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ وَّ لَا لِاٰبَآئِهِمْ ؕ كَبُرَتْ كَلِمَةً تَخْرُجُ مِنْ
اَفْوَاهِهِمْ ؕ اِنْ يَّقُوْلُوْنَ اِلَّا كَذِبًا ﴿۵﴾

اِس بات کا نہ اُنہیں کوئی علم ہے اور نہ ان کے باپ دادا کو تھا بڑی
بات ہے جو ان کے منہ سے نکلتی ہے وہ محض جھوٹ کہتے ہیں

No knowledge have they of such a thing, nor had their fathers.
It is a grievous thing that issues from their mouths as a saying
what they say is nothing but falsehood!

http://www.NastaliqOnline.ir
اقبال

فَلَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفۡسَكَ عَلٰۤى اٰثَارِهِمۡ اِنۡ لَّمۡ يُؤۡمِنُوۡا بِهٰذَا الۡحَدِيۡثِ اَسَفًا ۝٦

فَلَعَلَّكَ - تو شاید کہ آپ ﷺ

بَاخِعٌ - ہلاکت تک پہنچانے والے ہیں

نَّفۡسَكَ - اپنے آپ کو

عَلٰۤى اٰثَارِهِمۡ - ان کے آثار پر (ان کے پیچھے)

اِنۡ - اگر

لَّمۡ يُؤۡمِنُوۡا - نہ لائے وہ ایمان

بِهٰذَا الۡحَدِيۡثِ - اس بات پر

اَسَفًا - افسوس کرتے ہوئے

بَخَعَ يَبْخَعُ، بَخْعًا
غم سے خود کو گھلانا،
ہلکان ہونا

http://www.NastaliqOnline.ir

فَلَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ اِنْ لَّمْ يُؤْمِنُوْا بِهٰذَا الْحَدِيْثِ اَسَفًا ﴿٦﴾

تو شاید اے نبیؐ آپ ان کے پیچھے غم کے مارے اپنی جان کھو دینے والے ہیں اگر یہ اِس تعلیم پر ایمان نہ لائے

But wouldst you, perhaps,' torment thyself to death with grief over them if they are not willing to believe in this message ?

اقبال

فَلَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفۡسَكَ عَلٰٓى اٰثَارِهِمۡ اِنۡ لَّمۡ يُؤۡمِنُوۡا بِهٰذَا الۡحَدِيۡثِ اَسَفًا ﴿٦﴾

- پیغمبر ﷺ کی بے مثال شفقت و رحمت کا ایک نمونہ و مظہر
- نبی ﷺ اپنی قوم کے لیے بڑے خیر خواہ تھے اور ان کے ایمان نہ لانے کا آپ کو کس قدر صدمہ تھا
- اس آیت کریمہ میں آپ ﷺ کو تسلی دی گئی ہے اور نصیحت کی گئی ہے کہ اگر مشرکین مکہ آپ پر اور قرآن پر ایمان نہیں لاتے تو آپ کو اس پر اتنا غمگین نہیں ہونا چاہیے کہ اپنی جان کو ہلاکت میں ڈال لیں
- ایک داعی کو اپنی دعوت کے فریضے اور اپنے مخاطبین کی خیر خواہی کا جذبہ - انسانی تاریخ میں اس سے بڑی مثال نہیں لائی جا سکتی
- داعیان الی اللہ کے لیئے اس میں ہزار اسباق

اِنَّا جَعَلْنَا مَا عَلَى الْاَرْضِ زِيْنَةً لَّهَا لِنَبْلُوَهُمْ اَيُّهُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ۝٧

اِنَّا جَعَلْنَا- بے شک ہم نے بنایا

مَا عَلَى الْاَرْضِ - جو کچھ زمین پر ہے

زِيْنَةً لَّهَا - ایک زینت اس (زمین) کے لیئے

لِنَبْلُوَهُمْ - تاکہ ہم آزمائش کریں ان کی

بَلٰى يَبْلُوْ آزمائش کرنا

اَيُّهُمْ (اَيُّ هُمْ) - کون ان میں سے

اَحْسَنُ - زیادہ اچھا ہے

عَمَلًا - عمل (کے حساب سے)

http://www.NastaliqOnline.ir

اِنَّا جَعَلۡنَا مَا عَلَى الۡاَرۡضِ زِيۡنَةً لَّهَا لِنَبۡلُوَهُمۡ اَيُّهُمۡ اَحۡسَنُ عَمَلًا ۝٧

بیشک یہ جو کچھ سر و سامان بھی زمین پر ہے اس کو ہم نے زمین کی زینت بنایا ہے تاکہ اِن لوگوں کو آزمائیں اِن میں کون بہتر عمل کرنے والا ہے

That which is on earth we have made but as a glittering show for the earth, in order that We may test them - as to which of them are best in conduct.

اقبال

اِنَّا جَعَلْنَا مَا عَلَى الْاَرْضِ زِيْنَةً لَّهَا لِنَبْلُوَهُمْ اَيُّهُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ﴿٧﴾

- کفار کے ایمان نہ لانے کا اصل سبب۔ جو کہنے کو تو بہت معمولی لیکن اپنے اثرات کے اعتبار سے بہت گہرا ہے
- دنیا کے اندر پرکشش ترغیبات رکھ دی گئی ہیں ان میں پھنس جانے والا آسانی سے نہیں نکل سکتا
- انسان کا اصل امتحان یہی ہے کہ ان مرغوبات سے دامن چھڑا کے دین کی ذمہ داریوں کا بوجھ اٹھانا، اس راستے میں قربانیاں دینا، ایک لگی بندھی زندگی گزارنا، نگاہوں کو پاکیزہ رکھنا، دل و دماغ کو آوارگی سے بچانا، خواہشات کی پیروی کی بجائے حقیقی مقاصد کو سامنے رکھنا اور اسی راستے پہ چلتے ہوئے رب سے جاملنا
- متاعِ دنیا ذریعہ آزمائش وابتلاء ہے اس بات کو بھول نہ جانا چاہیئے

وَاِنَّا لَجٰعِلُوْنَ مَا عَلَيْهَا صَعِيْدًا جُرُزًا ۭ ٨

وَاِنَّا - اور بے شک ہم

لَجٰعِلُوْنَ - ضرور بنانے والے ہیں

لَ - لام تاکید

مَا - جو کچھ

عَلَيْهَا - اس (زمین) پر ہے

صَعِيْدًا - صاف (ہموار) میدان

صعد - چڑھنا صَعِيْد : زمین کا بالائی حصہ

○ اس پر موجود گرد و غبار جو اوپر جاتا ہے - صعد ۱- ہر ہموار زمین ۲- اوپر والی مٹی

○ فَلَمْ تَجِدُوْا مَاۗءً فَتَيَمَّمُوْا صَعِيْدًا طَيِّبًا اگر تمہیں پانی نہ ملے تو صاف مٹی سے تیمّم کر لو

جُرُزًا - بنجر (Barren)

بنجر اور نا قابل کاشت زمین

http://www.NastaliqOnline.ir

وَاِنَّا لَجٰعِلُوْنَ مَا عَلَيْهَا صَعِيْدًا جُرُزًا ؕ ۝٨

اور جو کچھ اس پر ہے بے شک ہم سب کو چٹیل میدان بنا
دینے والے ہیں

Verily what is on earth we shall make it a barren wasteland (without growth or herbage)

اقبال

اَمۡ حَسِبۡتَ اَنَّ اَصۡحٰبَ الۡكَهۡفِ وَ الرَّقِيۡمِ ۙ كَانُوۡا مِنۡ اٰيٰتِنَا عَجَبًا ۝٩

اَمۡ حَسِبۡتَ - کیا تم نے گمان کیا

اَنَّ - کہ

اَصۡحٰبَ الۡكَهۡفِ - غار والے

وَ الرَّقِيۡمِ - اور لوح (کتبے) والے

رَقَمَ يَرْقُمُ ، رَقْمًا
جلی حروف میں لکھنا۔ نقش بنانا

○ رَقِيۡمٌ (مفعول کے معنی میں)۔ نقش کی ہوئی یا الفاظ کندہ کی ہوئی لوح

كَانُوۡا - تھے

مِنۡ اٰيٰتِنَا - ہماری نشانیوں میں سے

عَجَبًا - کوئی عجیب چیز

http://www.NastaliqOnline.ir

اَمۡ حَسِبۡتَ اَنَّ اَصۡحٰبَ الۡكَهۡفِ وَ الرَّقِيۡمِ ۙ كَانُوۡا مِنۡ
اٰيٰتِنَا عَجَبًا ﴿۹﴾

کیا تم سمجھتے ہو کہ غار اور کتبے والے ہماری کوئی بڑی عجیب
نشانیوں میں سے تھے؟

Or do you think that the Companions of the Cave and of the Inscription were wonders among Our Sign?

اقبال

اَمۡ حَسِبۡتَ اَنَّ اَصۡحٰبَ الۡكَهۡفِ وَ الرَّقِيۡمِ ۙ كَانُوۡا مِنۡ اٰيٰتِنَا عَجَبًا ۝٩

- یہاں سے اصحاب کہف کے واقعہ کی ابتدا ہو رہی ہے اور یہ ان تین سوالوں میں سے ایک کا جواب ہے جو مشرکین مکہ نے یہود مدینہ کے ایما پر رسول اللہ ﷺ سے کیے تھے
- فرمایا کہ اصحاب کہف کا واقعہ اس کی سب سے بڑی نشانی نہیں ہے، اس کی تو بے شمار بڑی بڑی نشانیاں ہیں، جو باری تعالیٰ آسمانوں اور زمینوں کو پیدا کرنے کی قدرت رکھتا ہے اور جو دن اور رات کو ایک دوسرے کے بعد لاتا رہتا ہے اور جس نے شمس و قمر اور ستاروں کو مسخر کر رکھا ہے، اس کی قدرت کے نزدیک اصحاب کہف کا واقعہ کوئی بڑی بات نہیں ہے
- قدیم مفسرین کی رائے کہ رقیم سے مراد وہ کتبہ ہے جو اس غار پر اصحاب کہف کی یادگار میں لگا یا گیا تھا۔ لہٰذا اَصۡحٰبَ الۡكَهۡفِ وَ الرَّقِيۡمِ سے مراد غار والے ہیں

اِذْ اَوَى الْفِتْيَةُ اِلَى الْكَهْفِ فَقَالُوْا رَبَّنَا آتِنَا

اِذْ - جب

اَوَى - پناہ لی مادہ : أ و ي اَوٰى يَأْوِي پناہ لینا مَأْوٰى جائے پناہ

الْفِتْيَةُ - نوجوانوں نے - فَتَى کی جمع فِتْيَةٌ Youth(s)

اِلَى الْكَهْفِ - غار کی طرف

فَقَالُوْا - تو (انہوں) نے کہا

رَبَّنَا - اے ہمارے رب

آتِنَا - عطا کر ہم کو

أَتَى يَأْتِي عطا کرنا، دینا

مِن لَّدُنكَ رَحۡمَةً وَّهَيِّئۡ لَنَا مِنۡ اَمۡرِنَا رَشَدًا ﴿۱۰﴾

مِن لَّدُنكَ - اپنے پاس سے

رَحۡمَةً - رحمت

وَّهَيِّئۡ - اور تو اسباب پیدا کردے مادہ: ه ي أ هَيَّأَ يُهَيِّئُ، تَهۡيِئَةً تیار کرنا ॥

○ هَيأَ معاملہ کو درست کرنا، ہموار کرنا هَيْئت: حالت، کیفیت، شکل و صورت

○ اردو میں: ہیئت، تہیّہ (تیاری)، مہیا (تیار)، ہیولٰی (ہیئتِ اولٰی کا مخفف)

لَنَا - ہمارے لیئے

مِنۡ اَمۡرِنَا - ہمارے کام میں

رَشَدًا - نیک راہ (دُرستی) کے

رشد: راستی، بھلائی، نیکی، راہ یابی راہ راست پانا

http://www.NastaliqOnline.ir

اِذْ اَوَى الْفِتْيَةُ اِلَى الْكَهْفِ فَقَالُوْا رَبَّنَآ اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ
رَحْمَةً وَّهَيِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا ۝١٠

جب وہ چند نوجوان غار میں پناہ گزیں ہوئے اور انہوں نے کہا کہ اے
پروردگار، ہم کو اپنی رحمت خاص سے نواز اور ہمارا معاملہ درست کر دے

When the young men fled for refuge to the Cave and said: Our Lord! bestow on us Mercy from Thyself, and dispose of our affair for us in the right way!

اقبال

ایک دعا

رَبَّنَآ اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً وَّهَيِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا

اے ہمارے پروردگار، ہم کو اپنی رحمت خاص سے نواز اور ہمارا معاملہ درست کر دے

اجتماعی دینی معاملات کے سدھار کے لیئے ایک بہترین قرآنی دعا

فَضَرَبۡنَا عَلٰۤى اٰذَانِهِمۡ فِى الۡـكَهۡفِ سِنِيۡنَ عَدَدًا ۙ ﴿۱۱﴾

فَضَرَبۡنَا - پس ہم نے مارا (پردہ ڈالا)

عَلٰۤى اٰذَانِهِمۡ - ان کے کانوں پر

○ أُذْن (کان) کی جمع آذان

فِى الۡـكَهۡفِ - غار میں

سِنِيۡنَ - کئی سال

عَدَدًا - بلحاظ گنتی کے

http://www.NastaliqOnline.ir

فَضَرَبْنَا عَلَىٰٓ اٰذَانِهِمْ فِى الْكَهْفِ سِنِيْنَ عَدَدًا ۙ ⑪

پھر ہم نے کئی سال تک غار میں ان کے کان بند کر دیے

Then We draw (a veil) over their ears, for a number of years, in the Cave, (so that they heard not)

اقبال

ثُمَّ بَعَثۡنٰهُمۡ لِنَعۡلَمَ اَیُّ الۡحِزۡبَیۡنِ اَحۡصٰی لِمَا لَبِثُوۡۤا اَمَدًا ﴿۱۲﴾ ع

ثُمَّ - پھر

بَعَثۡنٰهُمۡ - اٹھایا ہم نے ان کو

لِنَعۡلَمَ - تاکہ ہم جان لیں کہ

اَیُّ الۡحِزۡبَیۡنِ - کس نے دو گروہوں میں سے — حزب (گروہ) کی جمع حزبین

اَحۡصٰی - شمار پورا کیا — أحْصٰی يُحْصِي ، إحصاءً گننا (IV)

لِمَا - اس کا جو

لَبِثُوۡۤا - وہ ٹھہرے — لَبِثَ يَلْبَثُ رہنا، بسر کرنا، ٹھہرنا

اَمَدًا - بلحاظ مدت کے

http://www.NastaliqOnline.ir

ثُمَّ بَعَثْنٰهُمْ لِنَعْلَمَ اَیُّ الْحِزْبَیْنِ اَحْصٰی لِمَا لَبِثُوْٓا اَمَدًا ۧ ١٢

پھر ہم نے انہیں اٹھایا تاکہ دیکھیں اُن کے دو گروہوں میں
سے کون اپنی مدت قیام کا ٹھیک شمار کرتا ہے

Then We roused them, in order to test which of the two parties was best at calculating the term of years they had tarried

اقبال

ثُمَّ بَعَثۡنٰهُمۡ لِنَعۡلَمَ اَیُّ الۡحِزۡبَیۡنِ اَحۡصٰی لِمَا لَبِثُوۡۤا اَمَدًا ﴿۱۲﴾

- غار میں پناہ دینے کے بعد اللہ تعالیٰ نے ان پر کئی سالوں کیلئے نہایت آرام وسکون کی نیند طاری کردی
- ان کا اس غار کے اندر اس طرح سکون واطمینان کے ساتھ سو جانا، اور اس طور پر محفوظ رہنا، سب اللہ تعالیٰ کی خاص رحمت وعنایت ہی کی بناء پر تھا
- اس طرح ایک مدت تک اللہ نے ان کو سلائے رکھنے کے بعد اٹھایا تاکہ ان کے بارے میں جھگڑنے والے دونوں گروں میں دیکھا جائے کہ کس نے اس مدت کو صحیح طور پر یادرکھا جوانہوں نے وہاں گزاری
- موت اور دوبارہ زندگی عطا کرنا انہی جسموں کے ساتھ ۔اللہ کی قدرت سے ذرا بھی بعید نہیں